سوال

(132)امام اور مقتدیوں کے درمیان سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

.جماعت کھڑی ہے اور امام کے آگے سترہ قائم ہے کیا باہر سے آنے والا امام کے پیچھے سے اور مقتدیوں کے آگے سے پوری صف سے گزر سکتا ہے ۔اس مسئلے کا جواب حدیث کی روشنی میں واضح کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

.جماعت کھڑی ہے امام کے آگے سترہ قائم ہے تو سترہ کے آگے سے قبلہ والی جانب سے گذرا جا سکتا ہے نیز تمام صفوں کے پیچھے سے گذرا جا سکتا ہے مگر سترہ اور امام کے درمیان نیز امام کے پیچھے اور صف کے آگے سے نہیں گذرا جا سکتا البتہ دائیں یا بائیں جانب سے صف کے آگے امام صاحب تک امام کو عبور کیے بغیر آ جا سکتے ہیں دلائل تمام وہ احادیث ہیں جن میں نمازی اور سترہ کے درمیان گذرنے کو گناہ قرار دیا گیا ہے اور اوپر جن صورتوں میں جواز ہے ان میں نمازی اور سترہ کے درمیان گذرنا موجود نہیں اور جن صورتوں میں عدم جواز ہے ان میں نمازی اور سترہ کے درمیان گذرنا موجود ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

سترہ کا بیان ج1ص 122

محدث فتویٰ